1.2۔ جانم پیٹ کا محل وقوع

جانم پیٹ گاؤں ریاست تلنگانہ میں ہے۔ جغرافیائی اعتبار سے یہ سطح مرتفع تلنگانہ میں واقع ہے۔ سطح مرتفع میں عام طور پر چھوٹے پہاڑ، پہاڑی سلسلے اور میدانی علاقے بھی پائے جاتے ہیں۔ گاؤں سے ملحق کچھ پہاڑ ہیں۔ جانم پیٹ گاؤں کی سرحدیں:

مشرق میں پولکم پلی، تماپور، کنا کا پور، مغرب میں کھنکی پور، شمال میں گاجولا پیٹا، تانی کونڈا اور جنوب میں سنکالا مدی، کامی جی پور گاؤں ہیں۔ قومی شاہراہ 44 اس گاؤں سے گزرتی ہے۔ یہ ہندوستان کی طویل ترین شاہراہ ہے جو سری نگر (جموں و کشمیر) اور کنیا کماری (ٹاملناڈو) کو جوڑتی ہے۔

1.3۔ گاؤں کی آبادی کی خصوصیات

2011ء کی مردم شماری کے مطابق گاؤں کی آبادی 3,633 افراد پر مشتمل ہے جن میں 1800 عورتیں ہیں اور 1833 مرد ہیں۔ اس گاؤں میں درج فہرست قبائل (Scheduled Tribes) کی آبادی صرف 13 افراد کی ہے جبکہ درج فہرست اقوام (Scheduled Castes) سے تعلق رکھنے والوں کی تعداد 556 ہے۔ باقی 3,064 لوگوں میں پسماندہ طبقات (Backward Class) اور اقلیتی طبقات کے لوگ رہتے ہیں۔

سوچیے

گاؤں میں تمام طبقوں کے لوگوں کے مل جل کر رہنے کے کیا فائدے ہیں؟

عام طور پر گاؤں میں سارے طبقات کے لوگ مل جل کر رہتے ہیں۔ بعض گاؤوں میں درج فہرست قبائل (ST) کے لوگ زیادہ تعداد میں ہوتے ہیں۔ اسی طرح بعض گاؤوں میں درج فہرست اقوام (SC) اور اقلیتی طبقے کے لوگ جیسے مسلمان اور عیسائی ہو سکتے ہیں۔

1.4۔ اہم پیشے

گاؤں میں تمام ذاتوں اور مذاہب کے لوگ آباد ہوتے ہیں۔ وہ مختلف پیشوں کو اپناتے ہیں۔ بعض پیشے موروثی ہوتے ہیں یا فنی مہارتوں کے ذریعے اپنائے گئے پیشے ہوتے ہیں۔

1.4.1۔ زراعت

گاؤں کے اکثر لوگ زراعت پر انحصار کرتے ہیں۔ 90% لوگ زراعت اور اس سے متعلقہ کاموں پر منحصر ہیں۔ بعض لوگ جانور چرانے اور دودھ کی پیداوار پر منحصر ہیں۔ یہاں چاول، جوار، مونگ پھلی، کپاس اور سرسوں کی کاشت کی جاتی ہے۔ تھوڑے سے حصے پر راگی کی کاشت بھی کی جاتی ہے۔ گاؤں کے کسان اکثر فصلوں کی کاشت خریف کے موسم میں کرتے ہیں۔ اسے بارش کی فصلوں کا موسم بھی کہا جاتا ہے۔ بعض فصلوں کی کاشت ربیع کے موسم میں کی جاتی ہے۔ اس موسم کو تلنگانہ میں 'یاسنگی' (Yasangi) کہتے ہیں۔ زائد فصل کے موسم (گرما کے موسم) میں کوئی کاشت نہیں کی جاتی۔ البتہ بعض گاؤوں میں جہاں آبپاشی کی سہولت ہوتی ہے مونگ پھلی اور دھان کی کاشت کی جاتی ہے۔